روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 14 مئی 2007ء 25 ربیع الثانی 1428 ہجری 14 ہجرت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 105

سخت گرمی میں نماز

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے اور ہم میں سے بعض شدت گرمی کی وجہ سے سجدہ گاہ پر کپڑا رکھ لیا کرتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب السجود علی الثوب حدیث نمبر:372)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں یقیناً کہتا ہوں کہ اس .... میں بڑی قوت کے لوگ آتے ہیں جو نور اور صدق اور وفا سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس لئے کوئی شخص اپنے آپ کو ان قویٰ سے محروم نہ سمجھے۔ کیا اللہ تعالیٰ نے کوئی فہرست شائع کر دی ہے، جس سے یہ سمجھ لیا جائے کہ ہمیں ان برکات سے حصہ نہیں ملے گا۔ خدا تعالیٰ بڑا کریم ہے۔ اس کی کریمی کا بڑا گہرا سمندر ہے، جو کبھی ختم نہیں ہو سکتا۔ اور جس کو تلاش کرنے والا اور طلب کرنے والا کبھی محروم نہیں رہا۔ اس لئے تم کو چاہئے کہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر دعائیں مانگو اور اس کے فضل کو طلب کرو۔ ہر ایک نماز میں دعا کے لئے کئی مواقع ہیں۔ رکوعؔ، قیامؔ، قعدہ، سجدہؔ وغیرہ۔ پھر آٹھ پہروں میں پانچ مرتبہ نماز پڑھی جاتی ہے۔ فجرؔ، ظہرؔ، عصرؔ، شام اور عشاءؔ۔ ان پر ترقی کر کے اشراقؔ اور تہجد کی نمازیں ہیں۔ یہ سب دعا ہی کے لئے مواقع ہیں۔

نماز کی اصلی غرض اور مغز دعا ہی ہے اور دعا مانگنا اللہ تعالیٰ کے قانون قدرت کے عین مطابق ہے۔ مثلاً ہم عام طور پر دیکھتے ہیں کہ جب بچہ روتا دھوتا ہے اور اضطراب ظاہر کرتا ہے، تو ماں کس قدر بے قرار ہو کر اس کو دودھ دیتی ہے۔ اُلوہیت اور عبودیت میں اسی قسم کا ایک تعلق ہے، جس کو ہر شخص سمجھ نہیں سکتا۔ جب انسان اللہ تعالیٰ کے دروازہ پر گر پڑتا ہے اور نہایت عاجزی اور خشوع وخضوع کے ساتھ اس کے حضور اپنے حالات کو پیش کرتا ہے اور اس سے اپنی حاجات کو مانگتا ہے، تو اُلوہیت کا کرم جوش میں آتا ہے اور ایسے شخص پر رحم کیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کا دودھ بھی ایک گریہ کو چاہتا ہے، اس لئے اس کے حضور رونے والی آنکھ پیش کرنی چاہئے۔ بعض لوگوں کا یہ خیال کہ اللہ تعالیٰ کے حضور رونے دھونے سے کچھ نہیں ملتا۔ بالکل غلط اور باطل ہے۔ ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کے صفات قدرت وتصرف پر ایمان نہیں رکھتے۔ اگر ان میں حقیقی ایمان ہوتا، تو وہ ایسا کہنے کی جرأت نہ کرتے۔ جب کبھی کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے حضور آیا ہے اور اس نے سچی توبہ کے ساتھ رجوع کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ اس پر اپنا فضل کیا ہے۔ یہ کسی نے بالکل سچ کہا ہے۔

عاشق کہ شُد کہ یار بحالش نظر نہ کرد
اے خواجہ درد نیست وگرنہ طبیب ہست

خدا تعالیٰ تو چاہتا ہے کہ تم اس کے حضور پاک دل لے کر آ جاؤ۔ صرف شرط اتنی ہے کہ اس کے مناسبِ حال اپنے آپ کو بناؤ۔ اور وہ سچی تبدیلی جو خدا تعالیٰ کے حضور جانے کے قابل بنا دیتی ہے، اپنے اندر کر کے دکھاؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میں عجیب در عجیب قدرتیں ہیں اور اس میں لا انتہا فضل وبرکات ہیں، مگر ان کے دیکھنے اور پانے کے لئے محبت کی آنکھ پیدا کرو۔ اگر سچی محبت ہو تو خدا تعالیٰ بہت دعائیں سنتا ہے اور تائیدیں کرتا ہے۔ لیکن شرط یہی ہے کہ محبت اور اخلاص خدا تعالیٰ سے ہو۔

(ملفوظات جلد اول ص233)

جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔
(حدیث نبوی)

یتیم کی کفالت اور ہمارا فرض

ایک یتیم نے ایک شخص پر ایک نخلستان کے متعلق دعویٰ کیا لیکن رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف فیصلہ کیا تو وہ رو پڑا آپ کو اس پر رحم آ گیا اور مدعا علیہ سے فرمایا کہ اس کو یہ نخلستان دے ڈالو۔ خدا تم کو اس کے بدلے میں جنت میں نخلستان دے گا لیکن اس نے انکار کر دیا حضرت ابوالدحداح بھی موجود تھے انہوں نے اس سے کہا کہ تم میرے باغ کے عوض اپنے باغ کو بیچتے ہو؟ اس نے کہا ہاں! وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ جو نخلستان آپ یتیم کیلئے مانگتے تھے اگر میں دے دوں تو اس کے عوض مجھے جنت میں نخلستان ملے گا؟ ارشاد ہوا ہاں!

(اسوہ صحابہ حصہ اول صفحہ 215)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

''پھر اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم وتربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں'' (تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

(مرسلہ: سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

مشعل راہ

اخلاق مادہ کے خواص کی ایک ترقی یافتہ صورت ہیں

اخلاق کا مادہ رکھنے والی خاصیتوں کا ذکر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

توکل، غفلت اور حیاء کے اخلاق قوت خفاء یعنی پوشیدہ ہو جانے کے مادہ سے ترقی کر کے پیدا ہوتے ہیں۔

استہزاء، مزاح، جھوٹی گواہی، رازداری، جھوٹ، اخفاء کی خاصیت کا غیر مادی ظہور معلوم ہوتے ہیں۔

بعض اخلاق مرکب ہوتے ہیں جیسا کہ حسد، جذب اور افناء سے مرکب ہے اور حقد اعراض اور افناء سے مرکب ہے۔

بعض اخلاق مختلف حالتوں میں مختلف خاصیتوں کے ماتحت پیدا ہوتے ہیں جیسا کہ مراء اور جدال یعنی ہمت کرنا اور جھگڑنا کبھی اعراض کے ماتحت ہوتا ہے۔ اس وقت اس کی غرض دوسرے کا دعویٰ باطل کرنا ہوتا ہے۔ کبھی ہمت اور جھگڑا حق لینے کے لئے ہوتا ہے۔ اس وقت یہ جذب کی خاصیت کے ماتحت ہوتا ہے۔

غرض انسانی اخلاق کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ درحقیقت مادہ کے خواص کی ایک ترقی یافتہ صورت ہیں اور صرف ارتقاء کی حالت میں غیر مادی صورت اختیار کر گئے ہیں اور بعض صورتوں میں مرکب ہو گئے ہیں۔ اس اصل کے ماتحت جو میں نے اوپر بیان کیا ہے نہ صرف یہ کہ اخلاق کی جڑ اور حقیقت ہی معلوم ہو جاتی ہے بلکہ اس سے بڑھ کر یہ فائدہ بھی ہوتا ہے کہ صاف ظاہر ہو جاتا ہے کہ اخلاق کی برائی اور بھلائی ذاتی نہیں ہے بلکہ ان کے استعمال کی طرز اور مواقع سے وابستہ ہے کیونکہ خاصیات اپنی ذات میں نہ بُری ہیں نہ اچھی۔ مگر اس سے بھی بڑھ کر اس تحقیق سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ دنیا کو پیدا کرنے والی ایک ہستی ہے کیونکہ اخلاق کی ایسی گہری جڑ آپ ہی آپ پیدا نہیں ہو سکتی تھی۔ صاف ظاہر ہے کہ ابتدائے عالم سے اس امر کا خیال رکھنا کہ انسان کے دل میں اخلاق کی ایک گہری جڑ قائم کی جائے جس سے وہ آزاد ہو ہی نہ سکے بغیر کسی بالا رادہ ہستی کے فعل کے نہیں ہو سکتا۔ اسی نے انسان کی پیدائش کی غرض کو مدنظر رکھ کر اس کے خمیر میں ہی اخلاق کی آمیزش کی تا وہ ہر حالت اور ہر عمر میں اخلاق کے اثر کو قبول کرنے کی قابلیت رکھے اور ان کی طرف اسے فطرتی میلان ہو۔

(منہاج الطالبین۔ انوار العلوم جلد 9 ص 185)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

❁ مکرم میاں مبارک احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم منیر احمد صاحب ہملٹن کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 25۔اپریل 2007ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام مسرور احمد تجویز کیا گیا ہے بچہ مکرم میاں عبدالمنان صاحب ناصر آف کینیڈا کا نواسہ ہے۔ اسی طرح میرے دوسرے بیٹے مکرم صغیر احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 3 مئی 2007ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سفیر احمد عطا فرمایا ہے بچہ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب راجپوت علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو نیک خادم دین بنائے اور والدین کو بچوں کی صحیح تربیت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات میں داخلے کیلئے اہم امور (برائے والدین)

❁ وہ تمام احمدی طلباء و طالبات جو انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کے بعد خاص طور پر پرائیویٹ پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کے والدین مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھیں۔

(1) جس ادارہ میں آپ کا بیٹا یا بیٹی داخلہ حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں ان کے بارے میں مکمل معلومات صرف پراسپکٹس کے ذریعہ سے ہی نہیں بلکہ خود وہاں جا کر بھی خاص طور پر حاصل کی جائیں۔

(2) ادارہ کے دورہ کے وقت مندرجہ ذیل امور کو خاص طور پر مدنظر رکھیں۔

(i) ادارہ کی فیکلٹی (Faculty) کیسی اور کس معیار کی ہے۔

(ii) ادارہ کی ظاہری خوبصورتی پر ہرگز کوئی فیصلہ نہ کیا جائے۔

(iii) ادارہ کی لائبریری کس معیار کی ہے اور کتب و رسالہ جات اور Journals کا ذخیرہ کس قسم کا ہے۔

(iv) ادارہ میں کمپیوٹر لیبارٹری کس معیار کی ہے نیز کسی بھی کمپیوٹر کورس میں داخلہ کی صورت میں ایک طالب علم کو کمپیوٹر پر اپنا کام کرنے کیلئے کتنا وقت میسر آسکے گا۔

(v) ادارہ کی Job Market میں اس کے فراغت حاصل کرنے والے گریجوایٹس کی بنیاد اور ان کی Skill پر کیا Rating ہے۔

(vi) اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جائے کہ اگر آپ کا بیٹا یا بیٹی کسی کمپیوٹر یا انجینئرنگ ادارہ میں داخلہ حاصل کرنا چاہتی ہے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ ایسے تمام شہروں میں اس قسم کے کمپیوٹر اور انجینئرنگ کے ادارہ جات قائم ہیں وہاں پر فعال طور پر ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اور انٹرنیشنل احمدیہ ایسوسی ایشن آف آرکیٹیکٹس و انجینئرز (IAAAE) قائم ہے۔

والدین کو چاہئے کہ اس کے لوکل Chapters کے عہدیداران سے رابطہ کر کے ان سے اس سلسلہ میں خاص طور پر مشورہ حاصل کریں اور پھر اس پر عمل کرنے کی کوشش بھی کریں کیونکہ ان کا مشورہ بہرحال پیشہ وارانہ طور پر غیر معمولی اہمیت کا حامل ہوگا۔ اللہ تعالیٰ طلباء و طالبات کا حامی و ناصر ہو۔

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

❁ مکرم سیف اللہ صاحب وڑائچ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے ایک قریبی عزیز مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب وڑائچ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور مورخہ 26۔اپریل 2007ء کو PIC ہسپتال لاہور میں دوران انجیوگرافی ہارٹ اٹیک ہونے کی وجہ سے وفات پا گئے مرحوم کا آبائی گاؤں شادیوال ضلع گجرات تھا۔ مرحوم ایک انتھک انسان تھے ہر ایک کے کام آنے والے تھے جماعت کے کسی بھی فرد کو اگر کسی قانونی مشورہ یا امداد کی ضرورت ہوتی تو بڑھ چڑھ کر مدد فرماتے فیصل ٹاؤن کی بیت الذکر کیلئے زمین اور پھر تعمیر میں نمایاں خدمات سرانجام دیں۔ مرحوم کا حلقہ احباب وسیع تھا اور غیر از جماعت لوگ ان کا احترام کرتے تھے اور وفات پر سبھی آئے اور افسردگی کا اظہار کیا۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں ایک شادی شدہ ہے اور باقی زیر تعلیم ہیں۔ مرحوم کی نماز جنازہ بیت النور ماڈل ٹاؤن میں مکرم طاہر محمود خاں صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 27۔اپریل 2007ء کو پڑھائی اور ہانڈو گجر کے احمدیہ قبرستان میں تدفین ہوئی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو دار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم حبیب احمد صاحب شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے عبدالمجید احمد کا ایکسیڈنٹ ہوا جس کی وجہ سے اس کی ٹانگ کے تین آپریشن ہو چکے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حافظ مظہر احمد طیب صاحب

تعارف کتب
حضرت مسیح موعود

حقیقۃ الوحی

جو سو سال قبل 15 مئی 1907ء کو شائع ہوئی

ویسے تو حضرت مسیح موعود کی تالیف کردہ ہر تصنیف ہی اپنے اندر بے شمار روحانی خزائن اور عجیب اثر لئے ہوئے ہے لیکن حقیقۃ الوحی ایک غیر معمولی رنگ رکھتی ہے۔ پھر اس کتاب کے مطالعہ کی حضور نے بہت تاکید فرمائی ہے۔ بلکہ مختلف مذاہب کو اس کے مطالعہ کیلئے تین تین مرتبہ قسم دی ہے۔ اس کتاب کی تاثیر اور اہمیت کا اندازہ حضور کے اقتباسات سے لگایا جا سکتا ہے۔ اس کتاب میں حضور نے وحی والہام کی حقیقت اور سچے اور جھوٹے ملہم کو پرکھنے کی کسوٹی بیان فرمائی ہے۔ کہ سچا ملہم اپنے ساتھ بڑے غیر معمولی نشانات رکھتا ہے اسی تسلسل میں آپ نے عظیم الشان نشانات اس کتاب میں درج فرمائے ہیں۔ یہ عظیم الشان کتاب 15 مئی 1907ء کو شائع ہوئی اس طرح آج اس کتاب کو تصنیف ہوئے 100 سال ہو چکے ہیں ہمیں نہ صرف خود اس کتاب کا مطالعہ کر کے اپنے ایمانوں کو تازہ کرنا چاہئے بلکہ دوسروں کو بھی مطالعہ کیلئے دینی چاہئے۔

وجہ تالیف

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

بعد ہذا واضح ہو کہ مجھے اس رسالہ کے لکھنے کیلئے یہ ضرورت پیش آئی ہے کہ اس زمانہ میں جس طرح اور صدہا طرح کے فتنے اور بدعتیں پیدا ہو گئی ہیں۔ اسی طرح یہ بھی ایک بزرگ فتنہ پیدا ہو گیا ہے کہ اکثر لوگ اس بات سے بے خبر ہیں کہ کس درجہ اور کس حالت میں کوئی خواب یا الہام قابل اعتبار ہو سکتا ہے اور کن حالتوں میں یہ اندیشہ ہے کہ وہ شیطان کا کلام ہو نہ خدا کا۔ اور حدیث النفس ہو نہ حدیث الرب۔

(حقیقۃ الوحی ۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 3)

اس کتاب کا اثر

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

یاد رہے کہ یہ کتاب جو جامع جمیع دلائل وحقائق ہے اس کا اثر صرف اس حد تک ہی محدود نہیں کہ خدا تعالیٰ کے فضل اور کرم سے اس عاجز کا مسیح موعود ہونا اس میں دلائل بینہ سے ثابت کیا گیا ہے بلکہ اس کا یہ بھی اثر ہے کہ اس میں (۔) کا زندہ اور سچا مذہب ہونا ثابت کر دیا ہے۔“

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 2)

ترتیب مضامین

اس کتاب کے آغاز میں حضور نے وحی والہام کے مضمون کو کھولنے کیلئے چار ابواب باندھے ہیں۔ پہلے باب میں ان لوگوں کا ذکر ہے جنہیں سچی خوابیں یا سچے الہام تو ہوتے ہیں لیکن ان کا خدا تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ دوسرے باب میں ان ملہمین کا ذکر ہے جن کا خدا تعالیٰ سے تعلق تو ہے لیکن کوئی خاص تعلق نہیں۔ تیسرے باب میں ان لوگوں کی علامات درج کی گئی ہیں جو خدا تعالیٰ سے اکمل اور اصفیٰ طور پر وحی پاتے ہیں اور کامل طور پر ان کو مکالمہ ومخاطبہ کا شرف حاصل ہے پھر چوتھے باب میں حضور نے اپنے بارہ میں تحریر فرمایا ہے کہ ان تین مراتب میں سے حضور کو کون سا مرتبہ حاصل ہے اور آپ کو یہ مرتبہ کیسے حاصل ہوا۔ آپ فرماتے ہیں۔

”سو میں نے محض خدا کے فضل سے نہ اپنے کسی ہنر سے اس نعمت سے کامل حصہ پایا ہے۔ جو مجھ سے پہلے نبیوں اور رسولوں اور خدا کے برگزیدوں کو دی گئی تھی اور میرے لئے اس نعمت کا پانا ممکن نہ تھا اگر میں اپنے سید و مولیٰ فخر الانبیاء اور خیر الوریٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے راہوں کی پیروی نہ کرتا سو میں نے جو کچھ پایا اس پیروی سے پایا اور میں اپنے سچے اور کامل علم سے جانتا ہوں کہ کوئی انسان بجز پیروی اس نبی ﷺ کے خدا تک نہیں پہنچ سکتا۔“

(حقیقۃ الوحی ۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 65)

پھر حضور نے بہت سے اعتراضات اور سوالوں کے جوابات دیئے اور نصرت الٰہی کے 208 نشانوں کو اس میں بیان فرمایا جن میں بہت سے قبولیت دعا کے نشانات ہیں بہت سے مباہلہ کے نشانات ہیں جن میں لوگوں نے آپ کو جھوٹ پہ یقین کرتے ہوئے چیلنج کیا مگر وہ خود حضور کی زندگی میں ذلت کی موت مر کر اس دنیائے فانی سے کوچ کر گئے اور حضور کی صداقت پر مہر تصدیق ثبت کر گئے۔ بعض نشانوں میں اللہ تعالیٰ نے بہت سے مریضوں کو اس مسیح کے ذریعہ مسیحائی فرمائی۔ بہت سی پیشگوئیاں حضور نے اس کتاب میں درج فرمائی ہیں چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

اور یاد رہے کہ ہم نے محض نمونے کے طور پر چند پیشگوئیاں اس کتاب میں لکھی ہیں مگر در اصل وہ لاکھ پیشگوئی ہے جن کا سلسلہ ابھی تک ختم نہیں ہوا اور خدا کا کلام اس قدر مجھ پر ہوا ہے کہ اگر وہ تمام لکھا جائے تو بیس جزو سے کم نہیں ہوگا۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 407)

اس کتاب کے آخر میں حضور نے عربی زبان میں دو ابواب پر مشتمل ایک رسالہ الاستفتاء کے نام سے لکھا جس میں آپ نے اپنے دعاوی اور ان کے ساتھ غیر معمولی نصرت اور تائیدات الٰہیہ کا ذکر کر کے یہ استفتاء کیا کہ ایسے شخص کے بارہ میں آپ کا کیا خیال ہے جو جھوٹا ہونے کے باوجود ترقی پہ ترقی کر رہا ہے۔ پھر حضور نے اپنے الہامات لکھ کر ان کے منجانب اللہ ہونے کا دعویٰ دہرایا ہے اور فرمایا کہ اس رسالہ کا مقصد اتمام حجت ہے اس مضمون کو آپ نے یوں منظوم فرمایا۔

ہے جہاں میں کوئی کاذب لاؤ لوگو کچھ نظیر
میرے جیسی جس کی تائیدیں ہوئی ہوں بار بار
یہ اگر انساں کا ہوتا کاروبار اے ناقصاں
ایسے کاذب کے لئے کافی تھا وہ پروردگار

یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ اس مضمون کا اصل مقصد تو اس کتاب کی اہمیت کے پیش نظر اس کے مطالعہ کی طرف توجہ دلانا ہے۔

چند اہم نشانات

درحقیقت تو ساری کتاب ہی نشانات سے پر ہے چند نشانات حضور کے الفاظ میں بطور نمونہ پیش کئے جاتے ہیں۔ حضور فرماتے ہیں:۔

میں جناب الٰہی میں یہی التجا کر رہا تھا کہ اگر میں کاذب ہوں تو کاذبوں کی طرح تباہ کیا جاؤں اور اگر میں صادق ہوں تو خدا میری مدد اور نصرت کرے۔ اس بات کو گیارہ برس گزر گئے جب یہ مباہلہ ہوا تھا۔ بعد اس کے جو کچھ خدا نے میری نصرت اور مدد کی میں اس مختصر رسالہ میں اس کو بیان نہیں کر سکتا۔ یہ بات کسی پر پوشیدہ نہیں کہ جب مباہلہ کیا گیا تو میرے ساتھ صرف چند آدمی تھے جو انگلیوں پر شمار ہو سکتے تھے اور اب تین لاکھ سے بھی کچھ زیادہ میری بیعت کر چکے ہیں اور مالی مشکلات اس قدر تھے کہ بیس روپیہ ماہوار بھی نہیں آتے تھے اور قرضہ لینا پڑتا تھا اور اب میرے سلسلہ کی تمام شاخوں سے قریباً تین ہزار روپیہ ماہواری آمدنی ہے اور خدا نے اس کے بعد بڑے بڑے قوی نشان دکھلائے۔ جس نے مقابلہ کیا آخر وہ تباہ ہوا۔ جیسا کہ ان نشانوں کے دیکھنے سے جو محض بطور نمونہ اس جگہ لکھے گئے ہیں ظاہر ہوگا کہ خدا نے کیسی کیسی میری مدد کی۔ ایسے ہی ہزار ہا نشان نصرت الٰہی کے ظاہر ہو چکے ہیں جو صرف ان میں سے اس قدر بطور نمونہ اس جگہ لکھے گئے ہیں۔

(حقیقۃ الوحی ۔ روحانی خزائن جلد 22

چھہتر واں نشان۔ براہین احمدیہ میں میری نسبت خدا تعالیٰ کی یہ پیشگوئی ہے...... یعنی خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تیری محبت لوگوں کے دلوں میں ڈالوں گا۔ اور میں اپنی آنکھوں کے سامنے تیری پرورش کروں گا۔ یہ اس وقت کا الہام ہے کہ جب ایک شخص بھی میرے ساتھ تعلق نہیں رکھتا تھا۔ پھر ایک مدت کے بعد یہ الہام پورا ہوا اور ہزار ہا انسان خدا نے ایسے پیدا کئے کہ جن کے دلوں میں اس نے میری محبت بھر دی۔ بعض نے میرے لئے جان دیدی اور بعض نے اپنی مالی تباہی میرے لئے منظور کی اور بعض میرے لئے اپنے وطنوں سے نکالے گئے اور دکھ دیئے گئے اور ستائے گئے اور ہزار ہا ایسے ہیں کہ وہ اپنے نفس کی حاجات پر مجھے مقدم رکھ کر اپنے عزیز مال میرے آگے رکھتے ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ ان کے دل محبت سے پر ہیں اور بہتیرے ایسے ہیں کہ اگر میں کہوں کہ وہ اپنے مالوں سے بکلی دست بردار ہو جائیں یا اپنی جانوں کو میرے لئے فدا کریں تو وہ طیار ہیں۔ جب میں اس درجہ کا صدق اور ارادت اکثر افراد اپنی جماعت میں پاتا ہوں تو بے اختیار مجھے کہنا پڑتا ہے کہ اے میرے قادر خدا درحقیقت ذرہ ذرہ پر تیرا تصرف ہے تو نے ان دلوں کو ایسے پر آشوب زمانہ میں میری طرف کھینچا اور ان کو استقامت بخشی یہ تیری قدرت کا نشان عظیم الشان ہے۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 240,239)

استجابت دعا کا نشان

حضور فرماتے ہیں۔

یاد رہے کہ خدا کے بندوں کی مقبولیت پہچاننے کیلئے دعا کا قبول ہونا بھی ایک بڑا نشان ہوتا ہے بلکہ استجابت دعا کی مانند اور کوئی بھی نشان نہیں۔ کیونکہ استجابت دعا سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک بندہ کو جناب الٰہی میں قدر اور عزت ہے۔ اگرچہ دعا کا قبول ہو جانا ہر جگہ لازمی امر نہیں۔ کبھی کبھی خدائے عزوجل اپنی مرضی بھی اختیار کرتا ہے۔ لیکن اس میں کچھ بھی شک نہیں کہ مقبولین حضرت عزت کیلئے یہ بھی ایک نشانی ہے کہ بہ نسبت دوسروں کے کثرت سے ان کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور کوئی استجابت دعا کے مرتبہ میں ان کا مقابلہ نہیں کر سکتا اور میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہہ سکتا ہوں کہ ہزار ہا میری دعائیں قبول ہوئی ہیں۔ اگر میں سب کو لکھوں تو ایک بڑی کتاب ہو جائے۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 334)

غیر معمولی دعائیں

حضور نے اس عظیم الشان تصنیف کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور بہت دعائیں کیں چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

اب ہم اسی قدر پر کتاب کو ختم کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ سے چاہتے ہیں کہ اپنی طرف سے اس میں برکت ڈال دے اور لاکھوں دلوں کو اس کے ذریعہ سے ہماری طرف کھینچے آمین۔ (صفحہ 407)

اب ہم نشانوں کو اسی قدر پر ختم کر کے دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ بہت سی روحیں ایسی پیدا کرے کہ ان نشانوں سے فائدہ اٹھاویں اور سچائی کی راہ کو اختیار کریں اور بغض اور کینہ کو چھوڑ دیں اے میرے قادر خدا

میری عاجزانہ دعائیں سن لے اور اس قوم کے کان اور دل کھول دے اور ہمیں وہ وقت دکھا کہ باطل معبودوں کی پرستش دنیا سے اٹھ جائے اور زمین پر تیری پرستش اخلاص سے کی جائے اور زمین تیرے راستباز اور موحد بندوں سے ایسی بھر جائے جیسا کہ سمندر پانی سے بھرا ہوا ہے اور تیرے رسول کریم محمد ﷺ کی عظمت اور سچائی دلوں میں بیٹھ جائے آمین اے میرے قادر خدا مجھے یہ تبدیلی دنیا میں دکھا اور میری دعائیں قبول کر جو ہر یک طاقت اور قوت تجھ کو ہے اے قادر خدا ایسا ہی کر۔ آمین ثم آمین۔ (صفحہ 603)

پھر 15 مارچ کے ایک اشتہار سے پتہ لگتا ہے کہ کس محنت، جانفشانی اور عرق ریزی سے حضور نے محض بنی نوع کی ہمدردی اور ان پر اتمام حجت کیلئے یہ ضخیم کتاب تصنیف فرمائی آپ فرماتے ہیں:۔

اب اس وقت اس تحریر سے میری غرض یہ ہے کہ میں نے اپنی کتاب حقیقۃ الوحی میں کافی طور پر ہر ایک قسم کا ثبوت اپنے دعویٰ کے متعلق لکھ دیا ہے اور باوجود اس کے کہ میں ان ایام میں بباعث طرح طرح کے عوارض جسمانی اور بیماریوں کے متواتر دورے اور ضعف اور ناتوانی کے اس لائق نہ تھا کہ اس قدر سخت محنت اٹھا سکوں۔

تاہم میں نے محض بنی نوع کی ہمدردی کیلئے یہ تمام محنت اٹھائی۔ اس لئے میں اپنی عزیز قوم کے اکابر علماء اور مشائخ اور ان سب کو جو اس کتاب کو پڑھ سکتے ہیں خدا تعالیٰ کی قسم دیتا ہوں کہ اگر ان کو یہ کتاب پہنچے تو ضرور اول سے آخر تک اس کتاب کو غور سے پڑھ لیں۔..........اور میں انشاء اللہ بعض کو تو خود یہ کتاب بھیج دوں گا اور بعض دیگر کی نسبت میں وعدہ کرتا ہوں کہ اگر وہ قسم کھا کر لکھیں کہ قیمت کے ادا کرنے کی گنجائش نہیں تو میں بشرط گنجائش اور بشرط موجود ہونے کتاب کے ضرور ان کو اس شرط سے کتاب بھیج دوں گا کہ وہ خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر میری طرف تحریر کریں کہ وہ اول سے آخر تک ضرور کتاب کو پڑھیں گے اور نیز یہ کہ وہ نادار ہیں طاقت ادائے قیمت نہیں رکھتے اور میں دعا کرتا ہوں کہ جس شخص کو یہ کتاب پہنچے اور وہ خدا تعالیٰ کی قسم سے لاپرواہ رہ کر اور خدا کی قسم کو بے عزتی سے دیکھ کر کتاب کو اول سے آخر تک نہ پڑھے اور یا کچھ حصہ پڑھ کر چھوڑ دے اور پھر بدگوئی سے باز نہ آوے۔ خدا ایسے لوگوں کو دنیا اور آخرت میں تباہ اور ذلیل کرے۔ آمین

لیکن جو شخص اول سے آخر تک کتاب کو پڑھے اور خوب سمجھے اس کا معاملہ خدا کے ساتھ ہے۔ اب میں اس اعلان کو ختم کرتا ہوں۔

(صفحہ 613)

حقیقۃ الوحی کے مطالعہ کی اہمیت

زندہ خدا

اے عزیزو! وہ قادر خدا جس کی ہم سب کو ضرورت ہے وہ (ـ) نے ہی پیش کیا ہے۔ (ـ) خدا کی قدرتوں کو ایسا ہی پیش کرتا ہے جیسا کہ وہ پہلے ظہور میں آئی تھیں۔ یاد رکھو اور خوب یاد رکھو کہ بغیر اس کے کہ خدا کی قدرتیں اور خدا کے چمکتے ہوئے نشان ظاہر ہوں کوئی شخص خدا پر ایمان نہیں لا سکتا۔ یہ سب جھوٹے قصے ہیں کہ ہم پرمیشر پر ایمان لائے ہیں خدا کی شناخت کرانے والے اس کے نشان ہیں اور اگر نشان نہیں تو خدا بھی نہیں۔ پس اس لئے میں نے نمونہ کے طور پر محض ہمدردی کی راہ سے کتاب حقیقۃ الوحی کو تالیف کیا ہے اور میں آپ لوگوں کو اس پرمیشر کی قسم دیتا ہوں جس پر ایمان لانا آپ لوگ اپنی زبان سے ظاہر کرتے ہیں کہ ایک دفعہ اول سے آخر تک میری اس کتاب کو پڑھو اور ان نشانوں پر غور کرو جو اس میں لکھے گئے ہیں۔ پھر اگر اپنے مذہب میں اس کی نظیر نہ پاؤ تو خدا سے ڈر کر اس مذہب کو چھوڑ دو اور (ـ) کو قبول کرو۔ وہ مذہب کس کام کا ہے اور کیا فائدہ دے گا جو زندہ خدا تک زندہ نشانوں کے ساتھ رہبری نہیں کر سکتا۔ پھر میں آپ لوگوں کو اسی پرمیشر کی دوبارہ قسم دیتا ہوں کہ ضرور ایک مرتبہ میری اس کتاب حقیقۃ الوحی کو اول سے آخر تک پڑھو اور سچ کہو کہ کیا آپ لوگ اپنے مذہب کی پابندی سے اس زندہ خدا کو شناخت کر سکتے ہیں۔ پھر میں تیسری مرتبہ اسی پرمیشر کی قسم دیتا ہوں کہ دنیا ختم ہونے کو ہے اور خدا کا قہر ہر طرف نمودار ہے ایک مرتبہ اول سے آخر تک میری کتاب حقیقۃ الوحی کو ضرور پڑھ لو۔ خدا تمہیں ہدایت کرے۔ موت کا اعتبار نہیں۔ خدا وہی خدا ہے جو زندہ خدا ہے۔ (صفحہ 66)

احباب کو مطالعہ کی تلقین

ہمارے دوستوں کو چاہئے کہ حقیقۃ الوحی کو اول سے آخر تک بغور پڑھ لیں بلکہ اس کو یاد کر لیں کوئی مولوی ان کے سامنے نہیں ٹھہر سکے گا کیونکہ ہر قسم کے ضروری امور کا اس میں بیان کیا گیا ہے اور اعتراضوں کا جواب دیا گیا ہے۔ (ملفوظات جلد 5 صفحہ 235)

اے پڑھنے والے اس کتاب کے خدا سے ڈر اور ایک دفعہ اول سے آخر تک اس کتاب کو دیکھ اور اس قادر مطلق سے درخواست کر کہ وہ تیرے دل کو سچائی کیلئے کھول دے۔ اور خدا کی رحمت سے نومید مت ہو۔ (صفحہ 598)

حقیقۃ الوحی کے مطالعہ کے فوائد

میں نے جو کتاب حقیقۃ الوحی لکھی ہے اس کو جو شخص حرف بہ حرف پڑھ لے گا میں نہیں خیال کرتا کہ پھر وہ یہ خیال کرے کہ میں وہی ہوں جو اس کے خیال میں پڑھنے سے پہلے تھا۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 166)

حقیقۃ الوحی کے تین سو سے زائد صفحے لکھے گئے ہیں اس کتاب میں ہر قسم کے دلائل لکھے گئے ہیں جماعت کے لوگوں کو چاہئے کہ اس کا بغور مطالعہ کریں جن لوگوں کو فرصت شوق اور فہم حاصل ہوگا اور اس کو بغور مطالعہ کرینگے ان میں ایک طاقت پیدا ہو جائے گی اور وہ پھر اس بات کے محتاج نہ رہیں گے کہ ایسے سوالات کے جوابات کسی سے دریافت کریں جماعت کے سب لوگوں کو چاہئے کہ یہ طاقت اپنے اندر پیدا کریں۔ (ملفوظات جلد 5 صفحہ 61)

قسم دینے کی وجہ

کتاب حقیقۃ الوحی میں ہم نے تمام قسم کی باتوں کو مختصر طور پر جمع کر دیا ہے اور اس میں قسم دی ہے کہ لوگ کم از کم اول سے آخر تک اس کو پڑھ لیں دوسرے کی قسم کا نہ ماننا بھی تقویٰ کے برخلاف ہے آنحضرت ﷺ نے بھی دوسرے کی قسم پوری ہونے دی تھی اور حضرت عیسیٰؑ نے بھی دوسرے آدمی کی قسم کو پورا کیا تھا غرض ہم ایک نیک کام کے واسطے قسم دیتے ہیں کہ وہ (مخالفین ۔ ناقل) بلا سوچے سمجھے گالیاں نہ دیں اور مخالفت نہ کریں کم از کم ہمارے دلائل کو ایک دفعہ بغور مطالعہ کر لیں خواہ تھوڑا تھوڑا کر کے پڑھیں پھر ان کو معلوم ہو جائے گا کہ حق کس بات میں ہے۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 167)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں بار بار ان نشانات کا مطالعہ کرنے اور ان کے ذریعہ اپنے ایمانوں کو بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

گیمبیا میں دس روزہ نیشنل تربیتی کلاس

سید سعید الحسن صاحب مربی انچارج گیمبیا

اللہ کے فضل و کرم سے مورخہ 25/اگست 2006ء کو پہلی دس روزہ نیشنل تربیتی کلاس بیت السلام بانجل میں منعقد ہوئی۔ گیمبیا میں دو موسم ہوتے ہیں موسم باراں اور خشک موسم۔ چونکہ سارا ملک بارانی ہے اور کھیتی باڑی پر انحصار کرتا ہے۔ اس لئے موسم برسات میں سارے سکول بند کر دئے جاتے ہیں اور طالبعلم کھیتی باڑی میں اپنے والدین کا ہاتھ بٹاتے ہیں۔ ان دنوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے نیشنل عاملہ میں تجویز رکھی گئی کہ تربیتی کلاس کا انعقاد کیا جائے ساری عاملہ نے اس تجویز کو منظور کیا اور مکرم امیر صاحب نے ایک کمیٹی مقرر کر دی جس میں نیشنل سیکرٹری تعلیم و تربیت، پریذیڈنٹ بانجل کمبوہ ایریا اور خاکسار کو نامزد کیا۔ چونکہ گیمبیا میں دس روزہ کلاس کا پہلا تجربہ تھا اس لئے بہت سے کام کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی خصوصًا کورس مقرر کرنا اور اسے شائع بھی کرنا۔ اس غرض کے لئے احمدیہ پرنٹنگ پریس نے مدد کی اور چہل احادیث، تاریخ احمدیت کا منتخب حصہ کلاس کے لئے تیار کیا۔ اسی طرح تدریس کے لئے بعض ایریا مشنریز کو درخواست کی گئی۔ چنانچہ مکرم محمود احمد طاہر صاحب ایریا مشنری مانسا کونکو، مکرم عثمان باہ ایریا مشنری فونی ایریا، استاد ناصر گاسما استاد سمبا سوا اور خاکسار نے یہ فرائض سرانجام دیئے۔ منتظم اعلیٰ کی ڈیوٹی خاکسار کو سونپی گئی۔ کلاس کے لئے بارہ سال تا پندرہ سال کے اطفال کا معیار مقرر کیا گیا۔ اسی طرح طلبہ کے دس روز ٹھہرنے کے لئے بیت السلام کو منتخب کیا گیا اور سپرنٹنڈنسی کیلئے مولانا محمود احمد طاہر صاحب کو مقرر کیا گیا۔ مورخہ 25/اگست کو بعد از نماز مغرب افتتاحی تقریب منعقد ہوئی جس میں نیشنل عاملہ کے ممبران، ذیلی تنظیموں کے صدور اور بانجل کمبوہ ریجن کے صدور شامل ہوئے۔ مکرم امیر صاحب نے اطفال کو سیرت طیبہ سے روشنی لینے پر زور دیا۔ خاکسار نے قران کریم کے حکم کے تحت اطفال اور تمام احباب کو توجہ دلائی کہ عمر کے ہر حصہ میں علم سیکھا جا سکتا ہے۔ اور اگر اس کا آغاز بچپن سے ہو تو یہ ساری عمر کا سرمایہ حیات بن جاتا ہے۔ دعا کے ساتھ اس کلاس کا افتتاح ہوا۔

دس دن طلباء نے بڑے ذوق شوق سے حصہ لیا۔ ابتدائی دنوں میں معیار صرف بارہ سے پندرہ سال تھا۔ لیکن والدین کے پرزور اصرار پر باقی عمر کے اطفال کو بھی اجازت دیدی گئی۔ دن کا آغاز روزانہ نماز تہجد سے ہوتا رہا اور دس دن طلباء نے باقاعدگی سے نماز تہجد ادا کی۔ نماز فجر کے بعد سادہ نماز اور خلافت جوبلی کی دعائیں سکھائی جاتی رہیں۔ ناشتہ کے بعد باقاعدہ پڑھائی کا آغاز ہوتا۔ کورس میں تصحیح تلفظ قرآن، حفظ قرآن و حفظ احادیث، تاریخ دین حق، تاریخ احمدیت اور کمپیوٹر شامل تھے۔ اسی طرح روزانہ عصر کے بعد ورزش، مغرب کے بعد سوال و جواب، اور حضور ایدہ اللہ کے دورہ جات پر مشتمل پروگرام دکھائے جاتے رہے۔ کلاس کے آخر پر امتحان بھی لیا گیا۔ مورخہ 4 ستمبر 2006ء کو اختتامی تقریب منعقد ہوئی جس میں مکرم امیر صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت اور خاکسار نے خطاب کیا۔ اور والدین کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ اس موقعہ پر تمام طلباء میں اسناد تقسیم کی گئیں اور یوں دعا کے ساتھ ایک انتہائی کامیاب کلاس اختتام پذیر ہوئی۔ کلاس میں 122 اطفال شریک ہوئے۔ اس کلاس کا ملکی سطح پر نہایت خوشگوار اثر ہوا۔ جب بعض ذرائع سے اخبارات و رسائل کو اس کلاس کے متعلق معلوم ہوا تو اخبارات کے نمائندوں اور نیشنل ریڈیو کے نمائندگان نے خاکسار اور کلاس کے منتظمین کا انٹرویو لیا۔ اگلے دن اخبارات نے کلاس کی تصویر کے ساتھ یہ انٹرویو شائع کیا۔ اسی طرح نیشنل ریڈیو گیمبیا نے، خبرنامہ میں، کلاس کی خبر بڑے نمایاں طور پر نشر کی۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ اسی طرح خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 9 فروری 2007ء)

الف حیدری

میری اماں جان محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ آف سیالکوٹ چھاؤنی

خاکسار کی اماں جان محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ نے ایک مذہبی گھرانے میں آنکھ کھولی۔ خاکسار کے نانا جان محترم مستری حسن دین صاحب اور نانی جان محترمہ گوہر بی بی صاحبہ سیالکوٹ کے رہنے والے تھے۔ یہ لوگ انتہائی سادہ طبیعت کے مالک نیک لوگ تھے۔ رفیق ہونے کا شرف بھی حاصل تھا۔

جب طاعون کی وبا بڑے زوروں پر تھی۔ چاروں طرف موتا موتی کا عالم تھا۔ ہمارے ابا جان حافظ عبدالعزیز سیالکوٹ چھاؤنی میں رہا کرتے تھے۔ انہی دنوں جب کہ حضرت مسیح موعود کو خدا تعالیٰ نے بتایا تھا کہ "انی احافظ کل من فی الدار" کہ تیری چاردیواری میں رہنے والے حفاظت میں ہوں گے"۔ خاکسار کی والدہ محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ انہی دنوں اپنے میکے گئیں۔ اچانک ان کی طبیعت خراب ہوگئی۔ تیز بخار اور بےچینی سے تڑپنے لگیں۔ ہماری نانی جان گوہر بی بی اپنی بیٹی کی حالت دیکھ کر بہت پریشان ہوگئیں۔ نمازیں پڑھیں اور رو رو کر دعائیں کیں۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ بیان کرتی تھیں کہ نانی جان یہی کہتی جاتی تھیں کہ اللہ میاں میں حافظ جی کو کیا منہ دکھاؤں گی، یہ حافظ جی کی امانت ہے اسے اچھا کردے۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ نے جب اپنی والدہ صاحبہ کا یہ حال دیکھا تو خود اونچی آواز سے خدا تعالیٰ کو پکار کر دعائیں شروع کر دیں۔ توبہ استغفار کرتے کرتے آنکھ لگ گئی۔ فرماتی تھیں "کیا دیکھتی ہوں کہ ایک بلا میرے سرہانے کھڑی ہے کہتی ہے کہ میں تو تمہیں لینے آئی تھی مگر تم لوگوں نے اتنی استغفار کی ہے۔ لو اب میں جاتی ہوں"۔ الحمدللہ طبیعت ٹھیک ہوگئی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ صبح جب خاکسار کے والد صاحب آئے تو ان کو سارا واقعہ سنایا اور ان کے ساتھ اپنے گھر واپس آگئیں۔ طبیعت میں انتہائی سادگی تھی۔ بیوہ اور یتیم عورتوں کو اپنی بہنوں اور بچوں کی طرح سمجھتی تھیں۔ ان کے علاج معالجے کھانے پینے کا بےحد خیال رکھتی تھیں۔ تلاوت قرآن پاک، پانچوں فرض نمازیں اور تہجد باقاعدگی سے ادا کرتی تھیں۔ حتیٰ کہ عمر کے آخری حصے میں خاص کر، اشراق کی نماز کبھی قضا کرتے نہ دیکھا۔ اکثر ان کی ملنے والیاں انہیں فرشتہ کہا کرتی تھیں۔ مگر نہ وہ اپنی تعریف سنتی تھیں اور نہ ہی کسی کے بارے میں برائی سنتی تھیں۔ اگر کوئی پھر بھی سنا دے تو کہتی تھیں "اوجانے" یعنی "وہ جانے"۔

اماں جان نے بڑے فرشتہ سیرت والدین کی گود میں پرورش پائی تھی۔ اس حوالے سے ان کی والدہ محترمہ گوہر بی بی کا واقعہ بھی قلم بند کروں گی۔ اماں جان بیان کرتی ہیں کہ ایک بکری والا روزانہ دودھ لے کر آتا۔ جس سے دودھ لیا کرتی تھیں۔ کافی دن وہ نہ آیا تو بہت پریشان ہوئیں۔ کچھ عرصے بعد اس کی آواز کان میں پڑی تو بلایا اور غیر حاضری کی وجہ دریافت کی۔ معلوم ہوا حج پر گیا ہوا تھا۔ کہنے لگیں، تمہیں یاد نہیں کہ تمہارے پیسوں میں سے میرے ذمہ ایک دھیلہ تھا۔ میں فکرمند تھی کہ خدا تعالیٰ کو کیا جواب دوں گی۔ شکر ہے تم آگئے۔ میرا بوجھ ہلکا ہوا۔ دھیلہ دے کر بہت خوش ہوئیں۔ بکری والے نے بہت کہا دھیلہ ہی تو ہے رہنے دیں۔ مجھے تو یاد بھی نہ تھا۔

اسی طرح اماں جان اپنے والد صاحب محترم مستری حسن دین کے بارے میں بیان فرماتی تھیں کہ بہت سخت طبیعت کے مالک تھے۔ لیکن جب پیارے مہدی کی بیعت کرلی تو حالت ہی بدل گئی۔ غصہ تو نام کا بھی نہ باقی رہا۔ اپنی بیوی کو تو کچھ کہتے ہی نہ تھے۔ بچوں میں بےحد دلچسپی لینی شروع کردی۔ خاکسار کی اماں جان فرمایا کرتیں کہ ہم سات بہنیں اور دو بھائی تھے سب چھوٹے چھوٹے تھے۔ لیکن بچیوں سے زیادہ پیار تھا۔ چھوٹے چھوٹے سونے کے زیورات بنوا کر دیئے ہوئے تھے۔ بڑے بیٹے کا نام مسعود احمد تھا اس لئے اپنی اہلیہ کو مسعود احمد کی والدہ کہہ کر پکارا کرتے تھے۔ بچوں کو صاف ستھرا رکھنے کی تاکید کرتے تھے۔ بچیوں کو تو نہلا دھلا کر ہماری نانی جان محترمہ گوہر بی بی صاحبہ زیور بھی پہنا دیا کرتی تھیں۔ نانا جان راولپنڈی میں کسی آفس میں ملازم تھے۔ اہل وعیال کو وہیں بلا بھیجا۔ ٹرین کا سفر کرکے پنڈی پہنچیں۔ صبح سویرے نانا جان کے آفس جانے کے بعد جو بچوں کو نہلا دھلا کر بیٹیوں کو زیور پہنانے لگیں تو دیکھا کہ ڈبہ تو راستے ہی میں کھو چکا تھا۔ بہت پریشان ہوئیں۔ مگر نانا جان کو واپسی پر معلوم ہوا تو فرمانے لگے مسعود کی والدہ کیوں پریشان اور خاموش ہو؟ تمہاری پریشانی کی وجہ مجھے معلوم ہے۔ مجھے پہلے ہی علم ہو چکا تھا اور یہ بھی اللہ تعالیٰ نے بتا دیا تھا کہ تمہارے بچے خیریت سے پہنچ گئے ہیں۔ شکر کرو تم لوگ خیریت سے پہنچ گئے۔ زیور کا کیا ہے؟ وہ تمہیں اور بچیوں کو اور بنوا دوں گا۔ چنانچہ ایسا ہی کیا۔

خاکسار کی والدہ صاحبہ فرماتی تھیں کہ ان کے ابا جان محترم مستری حسن دین صاحب کو ان کی بہن محترمہ حسین بی بی کے رشتے کی فکر ہوئی۔ گجرات سے ایک رشتے کا پیغام آیا دعا کی اور گجرات لکھ دیا کہ شادی کے لئے آجاؤ۔ نہ خود تحقیق کی نہ ان لوگوں نے تحقیق کی۔ جب چند آدمی بارات لے کر سیالکوٹ شہر پہنچے تو اماں جان کے والد صاحب نے اپنے ساتھیوں کو بتایا کہ غلام رسول وہی لڑکا ہے جس کو میں نے اسی طرح خواب میں دیکھا تھا۔ اس کے بعد معلوم ہوا کہ محترم غلام رسول صاحب ضلع گجرات کے تین سو تیرہ رفقاء میں سے تھے۔ نہایت سادگی سے اپنی بیٹی حسین بی بی ان کے ساتھ رخصت کردی۔

قبول احمدیت کے بعد ہی سے اپنی بیوی کو نانا جان محترم مستری حسن دین نے قرآن پاک پڑھانا شروع کردیا تھا۔ مگر بہت کوشش کرنے پر نہ چل سکیں۔ آخر نانا جان نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں عرض کیا تو حضور نے ارشاد فرمایا "مستری جی اپنی بیوی کو قرآن پاک پڑھاؤ اب پڑھیں گی اور پڑھائیں گی"۔ اسی طرح قرآن پاک پڑھا اور کئی گھرانوں کو پڑھایا۔ نانا جان کی وفات کے بعد قرآن پاک کی برکت سے نانی جان کی بیوگی کا زمانہ بڑی عزت اور احترام سے گزرا۔

میری والدہ محترمہ عائشہ بیگم 25 دسمبر 1975 کو فجر کے وقت تقریباً پچاسی سال کی عمر میں کوہاٹی بازار راولپنڈی میں خاکسار کے پاس فوت ہوئیں۔ بفضل خدا حضرت مسیح موعود کے ساتھ بھی کچھ وقت گزارا اور کچھ واقعات جو معجزانہ طور پر منظر عام پر آئے حسب ذیل پیش خدمت ہیں:۔

خاکسار کی والدہ نے کافی عرصہ راولپنڈی میں خاکسار کے ساتھ گزارا۔ رفیق اور بہت دعاگو روحانی شخصیت تھیں۔ ہر کوئی ان سے دعا کے لئے کہتا۔ پھر دعا کے بعد اگر کوئی خواب یا کشف وغیرہ دیکھتیں تو ان کو بتاتیں اور تسلی دیتیں۔

ہمارے ابا جان حافظ عبدالعزیز صاحب سیالکوٹ چھاؤنی کی تین بیویاں یکے بعد دیگرے وفات پا گئیں۔ ایک دفعہ جلسہ سالانہ (قادیان) تشریف لے گئے۔ نانا جان مستری حسن دین بھی ہمراہ تھے۔ ہمارے ابا جی کو جنہیں حافظ جی کہا کرتے تھے (انہیں ان کے والد صاحب نے دس سال کی عمر میں قرآن کریم حفظ کروایا تھا) ہمارے نانا جان محترم مستری حسن دین صاحب نے کہا، کہ وہ اپنی بیٹی محترمہ عائشہ بیگم ان کو عقد میں دینا چاہتے ہیں۔ ہمارے ابا جان نے فرمایا "مستری جی میری بیویاں مرجاتی ہیں۔ میں شادی کیسے کروں؟ نانا جان جو کہ بہت دعاگو پرہیزگار نمازی رفیق تھے، نے حضرت اقدس کی خدمت میں دعا کے لئے کہا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا حافظ جی شادی کرو ہم نے دعا کی ہے زندگی والی ہوگی اور صاحب اولاد ہوگی۔ چنانچہ حضرت اقدس کی دعا اسی طرح اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی۔ ہم دو بہنیں سات بھائی اپنی اماں جان سے تھے۔ ہماری اماں جان نے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے عمر بھی 85 سال پائی۔

پیارے نانا جان سیالکوٹ میں رہائش پذیر تھے۔ حضرت مسیح موعود نے نانا جان کو قادیان بلایا تو مع آپ اہل وعیال قادیان چلے گئے۔ نانا جان ٹھیکے داری کے سلسلے میں مکانات بنوایا کرتے تھے۔ ہماری اماں جان فرمایا کرتی تھیں کہ ہم ایک بھائی تین چار بہنیں تھیں، ہمیں قصر خلافت میں ایک کمرہ ملا۔ جس کا غالباً دروازہ چھوٹا تھا۔ یا کمرہ تنگ تھا۔ بے جی (نانی جان) بہت پریشان ہوئیں۔ سوچا حضرت اقدس نماز کے لئے تشریف لے جائیں گے تو پھر راستے میں جاتے ہوئے کہوں گی۔ جب حضرت اقدس نماز کے لئے تشریف لے جارہے تھے تو بے جی نے عرض کی کہ "حضور میرا اک اوا پتراے۔ اودی تے تون ای ٹٹ جائے گی"، یعنی حضور میرا تو ایک ہی بیٹا ہے۔ اس کی گردن جھک جھک کر ٹوٹ جائے گی۔ حضرت اقدس نے فرمایا "او ہو تمہیں تکلیف پہنچی انشاءاللہ بہتر انتظام ہو جائے گا"۔ پھر ہماری اماں جان (محترمہ عائشہ بیگم) فرماتی تھیں کہ شام سے پہلے ہی ہمیں کھلا سا کمرہ مل گیا۔ جس کا دروازہ اونچا اور کھلا تھا۔ اماں جان اپنے بارے میں کہا کرتیں کہ ہم چھوٹے چھوٹے بچے تھے۔ جب حضور سیر کے لئے تشریف لے جاتے تو ہم بھی ساتھ ہو لیتے۔ حضور اتنا تیز چلتے ہم دوڑ دوڑ کر شامل ہوتے۔ جب حضور باغ میں تشریف لے جاتے تو ہم کھیل کود میں مصروف ہو جاتے۔ واپسی پر پھر حضور کے ساتھ ہو جاتے۔ اس پر کبھی خفگی کا اظہار نہ فرمایا تھا۔

میرے چھوٹے بھائی ذوالفقار احمد طالب علم تھے بی اے کا امتحان دینے سے پہلے بیمار ہوگئے۔ ہمارے والد مرحوم وفات پاچکے تھے۔ میرے بھائی جان محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید نے ذوالفقار احمد کو ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب (اباجان کے پرانے دوست) کو دکھایا۔ ڈاکٹر صاحب نے ان کو معائنہ کرکے افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ بچے کے دونوں پھیپھڑے زخمی ہیں اور انہیں ٹی بی ہسپتال راولپنڈی میں داخل کرلیا۔ یہاں اماں جان (محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ) نے ہسپتال کے سامنے ایک کمرہ کرائے پر لے لیا۔ ایک تخت پر جائے نماز بچھائی۔ سجدے سے اس وقت سر اٹھایا جب پیارے خدا تعالیٰ نے مکمل تسلی دی انہوں نے اپنے رب سے کہا میرا بیٹا صحت یاب ہو جائے، سروس کرے میں اس کی شادی کروں اور پھر اس کی کمائی میں سے اپنی سب بہوؤں اور بیٹی کو طلائی انگوٹھیاں "الیس اللہ" کی بنوا کر پہناؤں گی۔ چنانچہ ایسا ہی کیا۔ میرے بھائی کو خدا تعالیٰ نے معجزانہ طور پر شفا دی اور میری پیاری اماں جان نے خدا تعالیٰ سے کئے ہوئے وعدے پورے کئے۔

سیالکوٹ چھاؤنی میں عزیز منزل ابا جان نے اپنے رہنے کے لئے بنوایا تھا۔ باقی سارا محلہ کرائے پر دے رکھا تھا۔ پیاری اماں جان کا قاعدہ تھا۔ جتنے کرائے دار تھے اکثر ان کا حال احوال پوچھتی رہتیں۔ خود ان کے گھروں میں چکر لگاتیں۔ بیمار پرسی کرتیں۔ تنگی ترشی میں ان کی ہر طرح سے مدد کرتیں۔ اسی طرح کا ایک واقعہ مجھے یاد ہے ایک عورت، جس کا خاوند بہت ظالم تھا خرچہ بھی کم دیتا اکثر گھر سے باہر رہا کرتا تھا، وہ عورت سخت تکلیف میں مبتلا تھی۔ اماں جان حسب عادت اس کے گھر گئیں۔ اسے سخت تکلیف میں مبتلا دیکھا خرچہ بھی نہ تھا کہ دایا کو بلوایا جاتا۔ وقت بہت کم تھا۔ ہمسائے کی عورت کو بلوایا۔ بچے کی پیدائش ہوئی۔ زچہ کو سنبھالا۔ تسلی دی۔ گھر آکر ان کے بچوں

کے لئے کھانا لیا۔ اسی طرح مریضہ کو دیکھ بھال کی ضرورت پڑے تو تین چار دن دبا بھی دیا کرتی تھیں۔ کئی دفعہ ایسا ہوا کہ ہمسائی کے بچے بیمار ہیں گھر سے دوا بھی لے گئیں۔ گلے وغیرہ ملے بخار اتر گیا۔ عورتیں ہاتھ پکڑ پکڑ چومتیں اور معاوضہ دینا چاہتیں۔ مگر وہ ہرگز نہ لیتیں۔ ہم بچوں کے علاوہ اور سب عورتیں انہیں اماں جان ہی کہا کرتی تھیں۔ بڑی عمر کی عورتیں بھابھی کہہ کر پکارتیں۔ ماشاء اللہ خوب سیرت واعلیٰ اخلاق کی مالک تھیں۔ بے حد سخی تھیں۔ دو تین سے زیادہ جوڑے ہو جاتے تو اچھا جوڑا اللہ میاں کی راہ میں کسی کو بھی دے دیا کرتی تھیں۔

آخری عمر میں کچھ اونچا سنا کرتی تھیں۔ مگر بچوں کی ہر بات سمجھ لیتی تھیں۔ میرے کمرے سے ان کے کمرے کا کافی فاصلہ تھا۔ مگر بچہ جیسے روئے فوراً چلی آتیں۔ دریافت کرتیں، ”بہو کچھ کہا تو نہیں“ پھر کہا کرتیں ”میری بلی کو کبھی کچھ نہ کہنا“ اللہ تعالیٰ انہیں میرے ہر بچے کی دفعہ خوشخبری وتسلی وغیرہ دیتا۔ بلی کی دفعہ اللہ تعالیٰ نے امتہ المصور نام بتایا جو اس کا نام رکھا گیا۔ اس کی بہت سی عادات نانی جان (محترمہ عائشہ بیگم) پر ہیں اور محض خدا کا فضل ہے۔ آٹھویں بچی کی دفعہ نور علی نور بتایا۔ ہر دفعہ ان کے ذریعے خدا تعالیٰ تسلی وتشفی کے سامان کرتا رہا۔

ایک دن کہنے لگیں بھائی جان سے کہ ”شبیر جانی مجھے پنڈی پہنچا دو میں نے دیکھا ہے آواز آئی ہے ’کوہاٹی بازار چلو‘“ میرے پیارے بھائی جان نے ایک عزیز کے ہمراہ ربوہ سے پنڈی روانہ کر دیا۔

نہایت شفیق دعا گو بزرگ تھیں۔ جلسہ سالانہ کے دنوں میں صبح فجر کے وقت 25 دسمبر 1975ء کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملیں۔ وفات سے چند دن پہلے 25 تاریخ کے بارے میں پوچھا کرتی تھیں کہ کب آئے گی؟ وفات سے تھوڑی دیر پہلے قبل از نداء فجر تمام بچے پہنچ چکے تھے۔ پھر سب سے باتیں کیں اور اپنے ہاتھوں سے اپنی آنکھیں بند کیں اور بازو سیدھے کر لئے۔ ساتھ ہی لب ہلنے لگے اور جان، جان آفریں کے سپرد کر دی۔

اگلے دن 26 دسمبر قبل از فجر جنازہ ربوہ پہنچ چکا تھا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فجر کے بعد ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

ناک کی بوندوں کا استعمال

1۔ ناک سنکئے۔

2۔ سر پیچھے کی طرف جھکائیے یا لیٹ کر پیچھے جھکا لیجئے۔

3۔ ڈراپر نتھنے میں داخل کر کے بوندیں صحیح مقدار میں ٹپکائیے۔

4۔ اسی حالت (پوزیشن) میں چند منٹ رہیے۔

بچوں کے لئے بڑے اپنی گود میں بچے کو اس طرح لٹائیں کہ اس کا سر پیچھے کی طرف جھک جائے۔ اس کے بعد اوپر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔

مکرم اقبال احمد نجم صاحب

لاطینی امریکہ اور مایا تہذیب

میکسیکو سے لے کر ارجنٹائن تک کے علاقہ کو لاطینی امریکہ کہا جاتا ہے۔ ان علاقوں پر سپین اور پُرتگال نے نوآبادیاں بنائیں اور حکومت کی۔ ان کی زبانیں لاطینی زبان سے نکلتی ہیں۔ لاطینی امریکہ کے شمال اور وسطی علاقوں میں مایا تہذیب نے جنم لیا اور پروان چڑھی۔ یہ تہذیب میکسیکو۔ گوئٹے مالا۔ ہندورا۔ بے لیز اور بعض کے نزدیک پیرو تک پھیلی ہوئی تھی۔ ان کے کھنڈرات میکسیکو اور گوئٹے مالا میں موجود ہیں۔ جنہیں دیکھنے کیلئے لاکھوں سیاح ہر سال یہاں آتے ہیں۔ یہ تہذیب موہنجوداڑو اور ہڑپہ کی تہذیبوں کی ہم عصر تھی۔ ان علاقوں میں آبادی برف کے زمانہ سے شروع ہوئی جبکہ سطح سمندر 200 فٹ نیچے تھی اور سائبیریا اور الاسکا برفانی گلیشئرز کی وجہ سے ملحق تھے اور کہا جاتا ہے کہ اس وقت سائبیریا کی طرف سے آرین نسل کے لوگ خوراک اور جانوروں کیلئے گھاس کی تلاش میں آئے اور کینیڈا، امریکہ، میکسیکو اور ارجنٹائن تک پھیل گئے۔

دوسرا خیال یہ ہے کہ برف کے زمانہ میں ہی انڈونیشیا کے جزائر ایک طرف ہندوستان سے اور دوسری طرف آسٹریلیا کے ذریعہ جنوبی امریکہ سے ملے ہوئے تھے، اور قافلے خوراک اور گھاس کی تلاش میں یہاں انڈونیشین نسل کے لوگ آئے اور ارجنٹائن سے لیکر کینیڈا تک تمام علاقہ میں پھیل گئے۔ 200 سال قبل کی کھوپڑیاں یہاں کے کھنڈرات سے ملی ہیں وہ بھی ان ہی لوگوں کے ساتھ مماثلت کی نشاندہی کرتی ہیں۔ آب وہوا کی تبدیلی کی وجہ سے جنوبی امریکہ میں جا کر یہ لوگ سانولے ہو گئے اور مکئی کے کثرت استعمال سے جسم میں وٹامن بی کمپلیکس کی کمی ہوتی ہے۔ جس نے ان کی شکل وشباہت کو بگاڑ دیا ہے۔ مکئی کو پانی میں بھگو کر ان بجھے چونے کی مدد سے گلا کر آٹا تیار کرتے ہیں اور صدیوں سے چونے کی آمیزش والا مکئی کا آٹا یہ اقوام کھا رہی ہیں جن کی وجہ سے ان کی ہڈیاں مضبوط ہیں۔

مایا تہذیب کا علاقہ جنگلوں سے ڈھکا ہوا ہے۔ کیونکہ اس میں بارش بہت ہوتی ہے اور دوسری طرف بلقانی سلسلہ کوہ ہے۔ دریائے NEGRO کے اوپر کا کچھ علاقہ ریگستانی بھی ہے جو دریائے MONAGOA کے وسط تک چلا گیا ہے۔ اس طرح سے ان کا علاقہ دو حصوں میں تقسیم ہو گیا ہے۔ ایک بلند علاقہ جو ایک ہزار فٹ سطح سمندر سے بلند ہے اور جس میں بلقانی سلسلہ کوہ بھی ہے جو جنوب مشرقی جانب CHIAPAZ کے پاس سے ہوتا ہوا اور خم کھاتا ہوا وسطی امریکہ تک چلا گیا ہے ان علاقوں میں وادیاں بھی ہیں۔ جیسے Guatemala، Comitan، Quitzaltenango (گوئٹے مالا۔ کیٹذ ال ٹانگو۔ کومیتان) یہ جگہیں مایا لوگوں کے اہم مراکز تھے ان کی خوراک مکئی۔ لوبیا اور Mandioca ہے شکر قندی نما پھیکی جڑیں سرخ مرچ بھی کاشت کرتے اور کھاتے ہیں۔ TIKKAL کے مایا کے کھنڈرات کو دیکھنے کیلئے گوئٹے مالا سے بکثرت سیاح گزرتے ہیں۔ یہاں PETEN جو CATAN کا واحد بلند چونے کا پہاڑ ہے موجود ہے جو کہ کریبئن کے علاقہ کی طرف کو میکسیکو کی خلیج کے سامنے ہے اس کے دوسری سرسبز نشیبی علاقہ نظر آتا ہے جس میں LACANDON۔ GUATEMALA۔CHIAPAS شمال مغرب کی طرف مایا کے شہروں کے کھنڈرات ہیں۔ LACADON اور BELIZ۔PENTIN اور CHIAPAS اور TABASCO کے میدانوں میں پانی کی چادر سی بچھی نظر آتی ہے جو کہ یہاں ہونے والی 70 سے 90 انچ سالانہ بارش کی وجہ سے ہے اور دوسری طرف بلند پہاڑی سلسلہ پر جنگل سے ڈھکا ہوا علاقہ مایا تہذیب کی حفاظت کا قدرتی ذریعہ تھا ITZ ان کا دارالخلافہ تھا۔ جب سپینش لوگ یہاں نوآبادیاں بنانے کیلئے آئے تو اس علاقہ کی خوبصورتی کو دیکھ کر حیران رہ گئے۔ یہاں ہرنوں کے ریوڑ ملتے تھے جو انسانوں سے ڈرتے نہ تھے اور یہاں پر ٹرکی بہت پائے جاتے تھے۔ جنہیں وہ پکڑ کر اپنی خوراک بنا لیتے تھے۔ TICAL کے شہر کی آبادی کوئی 45 ہزار نفوس پر مشتمل تھی۔

1588ء میں بشپ LANDA YAFRAE ANTONIO جو سیو دار ریٹال سپین کے رہنے والے تھے IKTISMAL کے اس علاقہ میں آئے تو مایا کے باقیات نے انہیں حیران کر دیا ان لوگوں کی اپنی زبان تھی جو آج کل CATCAN کہلاتی ہے۔ جبکہ کچھ لوگ LACANDON بھی بولتے تھے جنہیں PETEN سے ITZ گروپ نے علاقہ سے بے دخل کر کے باہر نکال دیا تھا۔ اب ان میں جو زبانیں بولی جاتی ہیں۔ ان میں سے مشہور یہ ہیں۔ TOJOLABAL۔CANJOBAL۔ CHUCH۔MOTOZONTIK۔ ان کا طاقتور گروپ پرانے NEBAJ شہر میں تھا اور ایک گروپ LAQUCHAL۔QUICHE میں تھا۔ یہ لوگ ایک ہزار سال قبل مسیح میں آتتلان جھیل کے اردگرد آباد تھے اور اسی طرح ایک گروپ جھیل IZABEL اور گوئٹے مالا سے اور BELIZ میں PETEN پر حکمرانی کرنے والا بھی تھا۔

MAYA لوگ پڑھنا لکھنا جانتے تھے اور ان کے ہاں علامتی حروف بھی پائے جاتے تھے۔ چونے کے پتھر سے عمارتیں بناتے تھے۔ چنانچہ ان کے کھنڈرات میں بڑی باترتیب عمارتیں پائی جاتی ہیں۔ جو جیومیٹری کے حساب سے بنائی گئی ہیں۔ ان کے ہاں وقت کو معلوم کرنے کے لئے کیلنڈر بھی تھا مخروطی مگر سیڑھی نما بلند عمارتیں یا قربان گاہیں بھی تعمیر کرتے تھے۔ ان عمارتوں پر عجیب وغریب نقش ونگار اور جانوروں کی شکلیں بنی ہیں غاروں اور پہاڑوں پر ان کی عبادت گاہیں بھی ملی ہیں۔ جہاں یہ قربانیاں کرتے تھے۔ پرانے مذاہب کا پتہ چلتا ہے کہ جن میں ایک بلند وبالا ہستی سے دعائیں کی جاتی تھیں اور خصوصاً بیماروں کیلئے اور ان کی شفایابی کیلئے قربانیاں (صدقہ) کرتے تھے اور دعائیں مانگتے تھے روحوں کے قائل تھے۔ جب سپینش لوگ یہاں آئے تو یہ اپنے آبائی مذاہب پر چھپ چھپ کر غاروں میں عبادت کرتے رہے جو طریق آج تک جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ کوئی ایسی امت نہیں جن میں خدا تعالیٰ کی طرف سے ڈرانے والے نہ آئے ہوں۔ چنانچہ مایا لوگوں میں بھی خدا تعالیٰ کے نذیر آئے۔ ان میں رویا کشوف اور الہام کا وجود موجود ہے ان کی قربان گاہوں سے ایسی علامات ملی ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں انسانی قربانی بھی پائی جاتی تھی۔ یہ لوگ اچانک صفحہ ہستی سے مٹ گئے۔ یہ ایک سربستہ راز ہے کہ کیوں ایسا ہوا۔ ممکن ہے کسی نذیر کے انذار کا نشان بن گئے ہوں۔

نشانات کا علم

وقف عارضی کی برکات میں سے ایک بڑی برکت یہ بھی ہے کہ اس کے نتیجہ میں حضرت مسیح موعود کی صداقت کے نشانات کا علم بڑھتا ہے۔ اور واقف عارضی کے بتانے سے وہ نشانات بہتوں کے علم میں آ جاتے ہیں۔

حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ ایک خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں۔

”بہت پرانی بات ہے۔ غالباً 1966ء کی۔ میں سرگودھا کے علاقے میں وقف عارضی پر گیا تو ایک دور دراز گاؤں میں جانے کا اتفاق ہوا۔ وہاں ایک بہت بوڑھی عورت ملیں جب ہم نے اپنا تعارف کرایا کہ ربوہ سے آئے ہیں احمدی ہیں تو انہوں نے بتایا کہ میں بھی احمدی ہوں اور ہم لوگ چاند سورج گرہن کو دیکھ کر اس زمانے میں احمدی ہوئے تھے۔ یہ کہتی ہیں میں چھوٹی تھی اور میرے والدین اس وقت ہوتے تھے تو اس علاقے میں بالکل جنگل میں، دیہات میں، دیہاتی ان پڑھ لوگ بھی چاند سورج گرہن کا نشان دیکھ کر احمدی ہو گئے۔ تو اللہ نے بہت سوں کو اس زمانے میں بھی اس نشان سے ہدایت دی تھی۔“

(روزنامہ الفضل یکم اگست 2006ء)

(مرسلہ:۔ محمد اکرم عمر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 68751 میں امتہ المنان

زوجہ وسیم احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلاک نمبر 18 سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم -/400000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المنان۔ گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 68752 میں وسیم احمد

ولد چوہدری محمد شریف قوم کشمیری پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلاک نمبر 18 سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان (حصہ 2/15 ترکہ) مالیتی -/3500000 روپے کا 2/15 حصہ (2) نقد رقم -/100000 روپے (3) گریجوئٹی + جی پی فنڈ -/364000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت پنشن + منافع مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 25046

مسل نمبر 68753 میں نوید اصغر

ولد محمد اصغر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن استقلال آباد کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید اصغر۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان قیصر ولد مرزا محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اصغر والد موصی

مسل نمبر 68754 میں رؤف النساء

زوجہ چوہدری عبدالخالق قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 پنیار ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع چک نمبر 87 شمالی اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/10000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رؤف النساء۔ گواہ شد نمبر 1 قیصر احمد ولد چوہدری احمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالخالق خاوند موصیہ

مسل نمبر 68755 میں منظور احمد

ولد احمد دین (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنایت آباد کالونی ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قمر ولد محمد حسین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف ولد محمد حسین (مرحوم)

مسل نمبر 68756 میں مقصودہ نزہت

زوجہ منظور احمد قوم آرائیں پیشہ.... عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنایت آباد کالونی ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/21000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مقصودہ نزہت۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قمر ولد محمد حسین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف ولد محمد حسین (مرحوم)

مسل نمبر 68757 میں شیخ مدثر الیاس

ولد شیخ رحیم بخش ظفر قوم شیخ پیشہ ملازمت (ڈسپنسر) عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان 10 مرلہ مالیتی -/900000 روپے (2) ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس مالیتی -/200000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10800 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پریکٹس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ مدثر الیاس۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ مبشر الیاس ولد شیخ رحیم بخش ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد الیاس ولد شیخ رحیم بخش ظفر

مسل نمبر 68758 میں شہزاد احمد

ولد چوہدری محمد آصف ساہی (مرحوم) قوم ساہی پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F7/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان اسلام آباد (2) 5 عدد دکانیں واقع جناح سپر مارکیٹ (3) زرعی اراضی 3/ ایکڑ واقع پٹیالہ گجرات (4) زرعی اراضی 20/ ایکڑ واقع شیخوپورہ (5) زرعی اراضی 15 کنال واقع کھنہ پل (6) زرعی اراضی 10 کنال واقع ترنول۔ نوٹ:۔ جائیداد بالا مشترکہ ہے جس میں ہم دو بھائی اور والدہ حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے جو رقم ماہوار بصورت کاروبار ملے گی۔ اور مبلغ -/42000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد وصیت نمبر 21252۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالجبار وصیت نمبر 37646

مسل نمبر 68759 میں بشریٰ پروین

بنت محمد رمضان ڈار قوم ڈار پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنگہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 ثناء اللہ ولد محمد رمضان ڈار۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود مجید مربی سلسلہ ولد مجید احمد

مسل نمبر 68760 میں حاجی احمد خان

ولد علی محمد (مرحوم) قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک اسکندر نمبر 30 ضلع

گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 بیگھہ مالیتی -/750000 روپے (2) مکان برقبہ 1 کنال مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حاجی احمد خان۔ گواہ شد نمبر1 خضر حیات ولد چوہدری محمد اشرف گواہ شد نمبر2 خالد محمود مجید مربی سلسلہ

مسل نمبر 68761 میں ناظمہ شاہین

بنت محمد شفیع (مرحوم) قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک اسکندر نمبر 30 ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناظمہ شاہین۔ گواہ شد نمبر1 خضر حیات ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر2 خالد محمود مجید مربی سلسلہ ولد مجید احمد

مسل نمبر 68762 میں ذوالقرنین حیدر

ولد محمد شفیع قوم گجر پیشہ شاگرد عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک اسکندر نمبر 30 ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت سکھلائی کام دوکان مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالقرنین حیدر۔ گواہ شد نمبر1 خضر حیات۔ گواہ شد نمبر2 خالد محمود مجید مربی سلسلہ

مسل نمبر 68763 میں محمد یاسر

ولد محمد علی قوم گجر پیشہ زراعت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک اسکندر نمبر 30 ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یاسر۔ گواہ شد نمبر1 خضر حیات۔ گواہ شد نمبر2 خالد محمود مجید مربی سلسلہ

مسل نمبر 68764 میں جبران نصیر

ولد نصیر احمد قوم حجام پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک اسکندر نمبر 30 ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جبران نصیر۔ گواہ شد نمبر1 خضر حیات ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر2 خالد محمود مجید مربی سلسلہ ولد مجید احمد

مسل نمبر 68765 میں اسحاق احمد

ولد حسن محمد قوم وریا پیشہ مزدوری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک اسکندر نمبر 30 ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسحاق احمد۔ گواہ شد نمبر1 خضر حیات ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر2 خالد محمود مجید مربی سلسلہ ولد مجید احمد

مسل نمبر 68766 میں جمیلہ اظہر

زوجہ اظہر اقبال قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن آباد گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 60 گرام مالیتی -/74000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ اظہر۔ گواہ شد نمبر1 اظہر اقبال خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 68767 میں شکیلہ ناہید

بیوہ حکیم نور دین (مرحوم) قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمران کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان فروخت شدہ میں میرا حصہ -/350000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/45000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکیلہ ناہید۔ گواہ شد نمبر1 محمد رفیع مہار ولد چوہدری محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر2 شیخ بشیر الدین محمود احمد ولد حکیم شیخ نور دین (مرحوم)

مسل نمبر 68768 میں ابرار احمد

ولد محمد اسلم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4235 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابرار احمد۔ گواہ شد نمبر1 حکیم عبدالقدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 رشید احمد ولد فیض احمد

مسل نمبر 68769 میں نسیم اختر

زوجہ محمد صدیق قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر1 محمد صدیق خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 لئیق احمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 68770 میں اسامہ احمد رانا

ولد رانا عبدالباسط قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسامہ احمد رانا۔ گواہ شد نمبر1 کرنل رانا عبدالباسط والد موصی۔ گواہ شد نمبر2

چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ (مرحوم)

مسل نمبر 68771 میں ملک دوریدرحیم

ولد ملک نعیم الرحیم قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد شاہ کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک دوریدرحیم۔ گواہ شد نمبر 1 نجیب احمد ولد اعظم علی۔ گواہ شد نمبر 2 ملک مصعد رحیم ولد ملک نعیم الرحیم

مسل نمبر 68772 میں حمید احمد سہیل

ولد علیم الدین (مرحوم) قوم سدھو پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمید احمد سہیل۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد ممتاز اقبال ولد شیخ عبدالرافع۔ گواہ شد نمبر 2 میجر (ر) مبارک مجید باجوہ ولد چوہدری عبدالمجید باجوہ

مسل نمبر 68773 میں عصمت اللہ عامر

ولد رحمت اللہ قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ چھماں اروپ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/350000 روپے (2) 3 مرلہ پلاٹ واقع اروپ مالیتی -/36000 روپے (3) از ترکہ والد 18 مرلہ زرعی رقبہ مالیتی -/126000 روپے (4) از ترکہ والد مکان کا حصہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8672 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عصمت اللہ عامر۔ گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید بھٹی وصیت نمبر 26482

مسل نمبر 68774 میں امتہ الرفیع مبارکہ

زوجہ داؤد احمد ناصر قوم کشمیری پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم بوقت ریٹائرمنٹ -/500000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/80000 روپے (3) والدین کی طرف سے حصہ جائیداد -/80000 روپے (4) انعامی بانڈز مالیتی -/600000 روپے (5) حق مہر ادا شدہ -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3472 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرفیع مبارکہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال بٹ ولد فرمان علی۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ناصر خاوند موصیہ

مسل نمبر 68775 میں بشریٰ بی بی

زوجہ محمد اکرم قوم جٹ کھرل پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت 1960 ساکن رنگڑ ننگل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/42000 روپے (2) حق مہر 32/25 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد عبدالغنی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد عبدالغنی

مسل نمبر 68776 میں عدیلہ نصیر

بنت نصیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عدیلہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 آصف توحید رؤف مربی سلسلہ وصیت نمبر 30858 گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد طاہر وصیت نمبر 40340

مسل نمبر 68777 میں فرح نصیر

بنت نصیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 آصف توحید رؤف مربی سلسلہ وصیت نمبر 30858 گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد طاہر وصیت نمبر 40340

مسل نمبر 68778 میں شمائلہ شہزادی

بنت شفاء اللہ قوم جٹ بندیشہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ شہزادی۔ گواہ شد نمبر 1 آصف توحید رؤف مربی سلسلہ وصیت نمبر 30858۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد طاہر وصیت نمبر 40340

مسل نمبر 68779 میں امتہ السلام

زوجہ شکیل احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ السلام۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد طاہر وصیت نمبر 40340۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 68780 میں حلیمہ بی بی

بیوہ محمد رفیق بٹ (مرحوم) قوم بٹ کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کوٹ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ ڈبل سٹوری مکان کا 1/8 حصہ -/125000 روپے (2) طلائی زیور 7 گرام مالیتی -/7000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حلیمہ بی بی گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد صراف ولد حضرت میاں اللہ دتہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ذوالقرنین ولد

چوہدری بشیر احمد صراف

مسل نمبر 68781 میں عاطف محمود

ولد بشارت احمد قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔عاطف محمود۔گواہ شد نمبر 1 انیس احمد وصیت نمبر 33650۔گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمد خاں

مسل نمبر 68782 میں نعیم احمد

ولد محمد یوسف قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 انیس احمد وصیت نمبر 33650۔گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمد خاں

مسل نمبر 68783 میں عرفان احمد

ولد منور احمد قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عرفان احمد۔گواہ شد نمبر 1 انیس احمد وصیت نمبر 33650۔گواہ شد نمبر 2 محمد ابرار ولد محمد یوسف

مسل نمبر 68784 میں مختار احمد

ولد محمد حسین (مرحوم) قوم کانواں جٹ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے چار ایکڑ مالیتی -/1800000 روپے (2) رہائشی مکان مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/8700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور -/45000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مختار احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد اکرام ناصر مربی سلسلہ ولد محمد ارشد مانگٹ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 68785 میں فیاض احمد

ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ فوٹو گرافی عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 سرساہی-1 مرلہ-3 کنال مالیتی-/154000 روپے (2) رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/210000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً-/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ-/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فیاض احمد۔گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ ولد مقبول احمد۔گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ ولد مقبول احمد

مسل نمبر 68786 میں غلام اللہ

ولد محمد انور قوم جٹ کانواں پیشہ دوکانداری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غلام اللہ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اکرام ناصر مربی سلسلہ ولد محمد ارشد مانگٹ۔گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 68787 میں شگفتہ کاشف

زوجہ کاشف محمود قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈیکی گورائیہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔شگفتہ کاشف۔گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد بٹ ولد رفیق احمد بٹ

مسل نمبر 68788 میں لئیق اعظم

ولد محمد اعظم قوم صدیقی کھوکھر پیشہ سرجیکل میکر عمر 32 سال بیعت 1999ء ساکن ڈھلیکی گورائیہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔لئیق اعظم۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد بٹ ولد رفیق احمد بٹ۔گواہ شد نمبر 2 منور محمود بٹ ولد رفیق احمد بٹ

مسل نمبر 68789 میں عتیق اعظم

ولد محمد اعظم قوم صدیقی قریشی پیشہ سرجیکل میکر عمر 33 سال بیعت 1999ء ساکن ڈھلیکی گورائیہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عتیق اعظم۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد بٹ ولد رفیق احمد بٹ۔گواہ شد نمبر 2 منور محمود بٹ ولد رفیق احمد بٹ

مسل نمبر 68790 میں حفاظت احمد

ولد بشارت احمد قوم بھوپال پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حفاظت احمد۔گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد نذیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 افضال احمد گوندل ولد نصر اللہ خاں

مسل نمبر 68791 میں عنصر احمد

ولد شریف احمد قوم جٹ پیشہ کاشتکاری ہمراہ والد عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشن پورہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عنصر احمد۔گواہ شد نمبر 1 ماسٹر نعمت اللہ ولد مقبول احمد۔گواہ شد نمبر 2 افضال احمد گوندل ولد نصر اللہ خاں

مسل نمبر 68792 میں محمد خاں

ولد چوہدری محمود احمد خاں قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالیکے ناگرہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد خاں گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود احمد وصیت نمبر 36132۔گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد چوہدری محمد افتخار

مسل نمبر 68793 میں شہزاد احمد باجوہ

ولد محمد اکرم باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھاگووال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین واقع بھاگووال 6 کنال 16 مرلے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6940 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہزاد احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر 1 فرید احمد بھٹی ولد نذیر احمد بھٹی۔گواہ شد نمبر 2 محمد شریف باجوہ ولد غلام رسول باجوہ

مسل نمبر 68794 میں محمد ناصر اقبال

ولد محمد اقبال قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ناصر اقبال۔گواہ شد نمبر 1 یاسر اقبال ولد محمد اقبال۔گواہ شد نمبر 2 ملک ناصر احمد ولد ملک مظفر احمد

مسل نمبر 68795 میں مظفر احمد

ولد محمد صادق (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھون ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 غلام محمد وصیت نمبر 45837۔گواہ شد نمبر 2 منیر حسین ولد عبدالکریم

مسل نمبر 68796 میں نسرین اختر

زوجہ مظفر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھون ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/35000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسرین اختر۔گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 غلام محمد وصیت نمبر 45837

چیچک کے ٹیکے کا موجد۔ایڈورڈ جیز

مائیکل ایچ ہارٹ نے اپنی مشہور کتاب ”تاریخ انسانی“ کے سو سب سے زیادہ با اثر افراد میں جن شخصیات کی زندگی اور کارنامے پیش کئے ہیں ان میں ایک نام برطانیہ کے مشہور سائنس دان اور طبیب ایڈورڈ جیز Edward Jenner کا بھی ہے۔جس نے چیچک کا ٹیکہ ایجاد کیا تھا۔

چیچک کی وبا بہت پرانی ہے۔بتایا جاتا ہے کہ وبائی صورت میں اس کا آغاز 540ء سے ہوا۔569ء میں یہ وباء قسطنطنیہ پہنچی اور دسویں صدی عیسوی تک ایشیا کے تمام ممالک میں عام ہو چکی تھی اور طبیب اس کے علاج سے عاجز تھے۔

اسی زمانے میں عالم اسلام کے مشہور طبیب ابوبکر محمد بن زکریا رازی نے اس مرض کا کامیاب علاج تجویز کیا اور اس مرض پر ایک مفصل کتاب تحریر کی۔جس میں اس مرض کے تمام پہلوؤں پر بحث کی گئی تھی۔تاہم ابھی تک کسی ایسے طریقہ کی ضرورت موجود تھی جس سے مرض کو پیدا ہونے سے پہلے ہی کنٹرول کیا جا سکے۔

18 ویں صدی میں یورپ میں یہ وباء بڑی تیزی سے پھیلی اور ایک محتاط اندازے کے مطابق سو سال کے عرصے میں تقریباً 6 کروڑ افراد چیچک میں مبتلا ہو کر مر گئے۔پھر تھوڑے عرصہ کے بعد یہ وباء نمودار ہوتی تھی اور گنجان اور گندے شہروں میں خوفناک آگ کی طرح پھیل جاتی تھی۔

اسی دوران مشاہدے سے یہ بات معلوم ہو چکی تھی کہ اگر کسی شخص کو ایک مرتبہ چیچک نکل آئے تو پھر وہ اس بلا سے ہمیشہ کے لئے مامون ہو جاتا تھا۔یعنی اسے دوبارہ کبھی چیچک نہیں نکلتی تھی۔ایک اور بات جو مشاہدے اور تجربے سے سامنے آئی تھی وہ یہ کہ جن افراد کو گائے کی چیچک ہو چکی ہو جو عام چیچک سے نسبتاً کم ضرر رساں ہوتی تھی، ہو جائے، انہیں بھی چیچک کا مرض لاحق نہیں ہوتا۔

یہ تمام مشاہدات اور تجربات، انگلستان کے طبیب ایڈورڈ جینر کے علم میں تھے۔ایڈورڈ جینر 17 مئی 1794ء کو پیدا ہوا تھا اور اسے ابتداء ہی سے چیچک کے مرض کی روک تھام سے دلچسپی تھی۔چنانچہ اس نے گائے کی چیچک کے کچھ مائعات لے کر، ایک سالہ صحت مند بچے جیمز فپس James Phipps کے جسم میں داخل کر دیا۔یہ تاریخی تجربہ اس نے 14 مئی 1796ء کو کیا۔

دو ماہ بعد اس نے لڑکے کو دوبارہ اصلی چیچک کا ٹیکہ لگایا۔لیکن لڑکے پر اس کا کچھ اثر نہ ہوا اور وہ اس بیماری سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے مامون ہو گیا۔جیز نے اپنے یہ تجربات کئی اور لوگوں پر دہرائے اور اسے یقین ہو گیا کہ وہ اس موذی مرض کو شکست دینے میں کامیاب ہو چکا ہے۔

جب جیز نے اپنے نتائج شائع کئے تو ایک طوفان برپا ہو گیا۔کچھ لوگوں نے اس کی مخالفت بھی کی۔تاہم اس کے سراہنے والوں کی تعداد کہیں زیادہ تھی۔برطانوی پارلیمینٹ نے اسے نائٹ کا خطاب عطا کیا۔کئی دوسرے ممالک نے بھی اسے اعزازات سے نوازا۔

24 جنوری 1823ء کو انسانیت کے اس عظیم محسن کا انتقال ہو گیا۔

اب دنیا میں چیچک کی بیماری بالکل ختم ہو چکی ہے۔اور یہ سب کچھ ایڈورڈ جیز کے اس عظیم تجربے کی بدولت ہے جو اس نے 14 مئی 1796ء کو انجام دیا تھا۔

تحریک جدید کی تکمیل کے لئے وصیت

❁ تحریک جدید کی غرض و غایت سیدنا حضرت مصلح موعود نے زمین پر خدا تعالیٰ کی بادشاہت کا قیام بیان فرمائی ہے۔پس مخلصین جماعت کے ازدیاد ایمان کے لئے حضور کا ایک ارشاد جو وصیت کا رنگ رکھتا ہے۔پیش خدمت کیا جاتا ہے۔فرمایا

”میں اللہ تعالیٰ پر اس تحریک کی تکمیل کو چھوڑتا ہوں۔یہ کام اسی کا ہے اور میں صرف اس کا ایک حقیر خادم ہوں۔لفظ میرے ہیں لیکن حکم اسی کا ہے۔“

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس ارشاد کو سمجھنے اور مناسب حال قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

❁ مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

موبائل نمبر: 0334-4090620

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں
قومی اخبارات سے

لاپتہ افراد کی فہرست 15 روز میں طلب

سپریم کورٹ کے دو رکنی فاضل بنچ نے وزارت داخلہ سے لاپتہ افراد کے بارے میں تفصیلی رپورٹ 15 دن میں طلب کر لی کہ اب تک کل کتنے افراد لاپتہ ہیں، کتنے لاپتہ افراد کو تلاش کرلیا گیا ہے اور کتنے افراد باقی رہ گئے ہیں جبکہ ان زیر حراست افراد میں سے کتنے لوگ وفات پا چکے ہیں۔ ڈپٹی اٹارنی جنرل نے کہا کہ حکومت نے اب تک کل 110 لاپتہ افراد کو تلاش کرلیا ہے جبکہ ہیومن رائٹس کمیشن سمیت دیگر وکلاء نے حکومتی موقف کو مسترد کر دیا۔ فاضل عدالت نے مزید سماعت 25 مئی تک ملتوی کر دی۔ جسٹس عبدالحمید ڈوگر نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا ہے کہ لاپتہ افراد کا کیس کسی کا ذاتی معاملہ نہیں بلکہ اب یہ پوری قوم کا کیس بن چکا ہے۔

تاریخ کی سب سے بڑی ریلی سے ایمرجنسی اور مارشل لاء کی افواہیں دم توڑ جائیں گی

وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ مسلم لیگ کے زیر اہتمام اسلام آباد ریلی قومی یکجہتی کی آئینہ دار اور عوامی امنگوں کی ترجمان ہوگی۔ ریلی سے پاکستان مضبوط ہوگا اور ایمرجنسی اور مارشل لاء کی افواہیں دم توڑ جائیں گی وزیراعظم نے کہا کہ مسلم لیگ کی ریلی پاکستان کی تاریخ کی سب سے بڑی ریلی ہوگی جس میں لاکھوں افراد شرکت کرینگے۔

صوبائی حکومت چیف جسٹس کو مکمل سیکیورٹی اور پروٹوکول فراہم کرے

سندھ ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس افتخار محمد چودھری کراچی آمد پر اپنا روٹ منتخب کرنے کا حق رکھتے ہیں اور حکومت سندھ انہیں مکمل سیکیورٹی اور پروٹوکول فراہم کرے۔

لاہور بار نے 8 وکلاء کی رکنیت منسوخ کر دی

لاہور بار ایسوسی ایشن نے سپریم کورٹ بار کے سابق صدر جسٹس ملک قیوم، کامل علی آغا اور ڈاکٹر خالد رانجھا سمیت 8 وکلاء کی رکنیت منسوخ کر دی ان کے بار میں داخلے پر پابندی لگا دی گئی ہے اور بورڈ پر درج ملک قیوم، جہانگیر جھوجھہ اور عالمگیر کے ناموں کے ساتھ غدار کے لفظ کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔

پاکستان اور بلوچستان لازم وملزوم ہیں

صدر جنرل مشرف نے بلوچستان کے نوجوانوں پر زور دیا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ فنی تعلیم حاصل کریں اور ہنر سیکھیں تا کہ وہ نہ صرف اپنی اور خاندان کی کفالت کر سکیں بلکہ علاقے، صوبے اور ملک کی ترقی اور خوشحالی میں ہاتھ بٹا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اور پاکستان لازم وملزوم ہیں اور کوئی انہیں جدا نہیں کرسکتا۔

ایران کا ایٹمی تنصیبات کے معائنے کی اجازت دینے سے انکار

ایران نے اقوام متحدہ کے معائنہ کاروں کو ایٹمی تنصیبات کے معائنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ سفارتکار کے مطابق ایران کی ایٹمی تنصیبات کا پہلا معائنہ 30۔ اپریل کو ہونا تھا لیکن ایران نے اب تک اس کی اجازت نہیں دی۔ آئی اے ای اے 30 مئی کو ایران کے ایٹمی مسئلے پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں رپورٹ پیش کرے گی جو پہلے ہی ایران پر دو مختلف مرحلوں میں پابندی عائد کر چکی ہے۔

کائنات کی کہکشائیں مائع سے بھرپور تھیں

سائنسی جریدے ''نیچر'' میں کائنات میں تاریک کہکشاؤں کے وجود کے بارے میں ایک نئی تحقیق شائع کی گئی ہے۔ تحقیق کے مطابق سائنسدانوں کا خیال ہے کہ یہ تاریک کہکشائیں ماضی میں مائع سے بھرپور تھیں لیکن اپنے سے بڑی کہکشاؤں کے قریب آنے پر ان کے روشن ستارے ان سے الگ ہو گئے۔ اس کی بڑی وجہ کہکشاؤں کی کشش ثقل تھی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ تمام روشن کہکشاؤں کے گرد ضرور چند انتہائی تاریک کہکشائیں ہوتی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کہکشاؤں کے مطالعے سے کائنات میں تاریک اجسام کے بارے میں معلومات حاصل ہوسکتی ہیں۔

صحت مند رہنے کیلئے روزمرہ غذا میں گوشت کو ثانوی حیثیت دیں

اپنی پسند کی مرغوب چیز کم مقدار میں تھوڑا تھوڑا کر کے کھائیں۔ کھانوں میں گوشت کو اولین ترجیح مت دیں بلکہ اسے دوسرے نمبر پر رکھیں۔ چکنی یا روغنی اشیاء بہت کم مقدار میں کھائیں چائے اور کافی میں بالائی شامل مت کریں۔ کھانوں کی تیاری میں کم سے کم مقدار میں گھی یا تیل استعمال کریں۔ شکر سے تیار ہونے والی اشیاء، میٹھے کھانے اور مٹھائیوں کا استعمال انتہائی کم کریں۔ اس کی جگہ تازہ پھل سبزیاں زیادہ کھائیں اور کھانے کے ساتھ سلاد میں کھیرا، ٹماٹر اور پیاز استعمال کریں اور صحت مند زندگی بسر کیجئے۔

تصحیح

۞ مورخہ 12 مئی 2007ء کے الفضل صفحہ نمبر 7 پر مسل نمبر 68710 کے تحت نام عالیہ شریف غلطی سے لکھا گیا ہے اسے عالیہ اشرف پڑھا جائے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 14 مئی	
طلوع فجر	3:37
طلوع آفتاب	5:10
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:59

سالانہ امتحانات شروع ہونے والے ہیں
اسلئے خوب تیاری کریں اور کھلکر رفیق دماغ کا استعمال ساتھ جاری رکھیں انشاء اللہ کے فضل کے ساتھ توقع کے مطابق ہوگا۔ بچوں اور بڑوں کیلئے یکساں مفید ہے۔
رفیق دماغ
کمزور ذہن کے بچوں کو ضرور استعمال کروائیں۔
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

ضرورت سٹاف
میٹرک پاس لڑکوں کی بطور سٹاف ضرورت
مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
6213944-6214499

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
Tel:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود ☎ 4844986

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
پروپرائٹر۔ منیر احمد
Mob:0300 7704735
فون دکان: 6215634-6215378
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جونیئر مارکیٹ ربوہ

C.P.L 29-FD

فضل ربی دواخانہ
حکیم قمر احمد
بالمقابل بیت المہدی گولبازار ربوہ
فون: 0476216075
موبائل: 0333-6707226
عرقیات، مربہ جات اور درجہ اول کی دیسی جڑی بوٹیاں دستیاب ہیں
اٹھرا خاص، ہیرا ہینگ، کستوری عنبر، زعفران، نارجیل دریائی دستیاب ہیں

A School of today & Tomorrow
UNIQUE SCHOLARS ACADEMY COMPUTERIZED.
A Fully English Medium School.
Qualified, Subject Specialized Teachers. Daily Waqf-e-Nau Computer and English Language Classes. Play group to 10th
Give your child an opportunity to go above and beyond.
61-62 Shakoor Park Rabwah 0334-6201923 Off 0333-8988158 Res.047-6211113

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
you are always Welcome to:
State Bank Licence No.11
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD.
Chief Exective: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel#:5757230, 5713728, 5752796, 5713421, 5750480
Fax#: 5760222 E-mail:amcgul@yahoo.com